السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اس وقت کوئی شرعی امیر یا جماعت ہے؟ یا تمام جماعتیں فرقہ بندی کے معنی میں آئیں گی۔

(شاہد سلیم، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فی زمانہ مسلمانوں کا امیر و امام ہے نہ جماعت۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ نے سوال کیا تھا: ((فَإِنْ لَّمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ))2 [''اگر ان کی جماعت اور امام نہ ہو۔''] تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: ((فَاعْتَزِلْ تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا)) [''ان تمام گروہوں سے الگ رہو۔''] یاد رہے آپ نے ((فَاعْتَزِلِ الْإِسْلَامَ)) [''اسلام سے الگ رہو۔''] نہیں فرمایا لہٰذا اسلام پر قائم و دائم رہنا ہے۔

صحیح بخاری، کتاب الفتن، باب کیف الأمر إذا لم تکن جماعة۔ 2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص857

محدث فتویٰ